उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम महर्षि पतंजलि प्रणेत योग दर्शन का उर्दू तर्जुमा

लेखक पण्डित देवी दत्त ओझा

प्रकाशन वर्ष 1913

مہرشی پتنجل پرنیت

یوگ درشن کا

اُردو ترجمہ

جسکو

پنڈت دیویدت اوجھا مولف بینظیر اردو بھگوت گیتا نے سب سجنوں کے فائدے
کیلئے بڑی محنت اور کوشش سے طیار کیا

اور

سیوک سٹیم پریس لاہور میں طبع کرایا

سنہ ۱۹۱۳ء

باراول

قیمت ۴ر

دیباچہ

اگرچہ ہندی بھاشا میں ایسی پُستکوں کے ترجمے بکثرت موجود ہیں۔
دو زبان میں بہت ہی کم بلکہ بعض حالتوں میں نایاب ہونے سے اُردو خوان پبلک اُن بے بہا
کے دو یہ چمتکاروں سے تاہنوز مستفیض نہیں ہو سکی۔ جسکے کئی سبب ہیں اول تو ایسے
نروں کا صحیح مطلب نکالنا ہی آسان نہیں اور مطلب نکل آنے پر اُسے اُردو الفاظ میں ادا کرنا
ہو جاتا ہے اگر بصد مشکل کچھ جوڑ توڑ کر لکھا بھی جاوے تو بعض ناظرین مترجم کا مطلب
سمجھنے میں قاصر رہتے ہیں دیگر خاص خاص سنسکرت کے الفاظ جو اُردو میں لکھے جاتے ہیں

ان کا صحیح تلفظ نہیں پڑھا جاتا۔ اسلئے ایسے مشتبہ الفاظ کا مطلب نہ سمجھنے سے کتاب
پڑھنے کا آنند وہیں مفقود ہو جاتا ہے اور مطالعہ محض سر دردی معلوم دیتا ہے پس ان تمام
امور کو ملحوظ رکھکر بندہ نے آسان و دلچسپ عبارت میں ترجمہ کیا ہے مشکل الفاظ کی
ڈکشنری بنادی ہے اور صحیح تلفظ لکھنے کی بھی حتی الامکان پوری کوشش کیگئی ہے۔

ادم تت ست

آپ کا شبھ چنتک ویدیت

ڈکشنری

لفظ	معنی
آکار	شکل۔ صورت۔ تصویر
ابھاو	نہ ہونا۔ عدم
اُتساہ	کوشش۔ جرأت۔ حوصلہ
اُدار	زبردست۔ بلوان
اُوانسین	شادی غمی سے آزاد
اودھیاتم	اندرونی۔ آتما یا من میں
ارتھ	مطلب۔ مطلوب۔ چیز
انادی	جس کا آغاز نہ ہو۔ ازلی
انبھو	احساس۔ تجربہ۔ گیان
انت	اخیر۔ انجام
انتردھان	موجود ہوتے ہوئے نظر نہ آنا
انگ	عضو۔ حصہ۔ جزو
اننت	جس کا انت یا اخیر نہ ہو
ایکاگر	ایک طرف دھیان لگائے ہوئے۔ یکسو
بھاسمان	معلوم ہونا
بھاگیہ	قسمت
بھاو	آشیہ۔ مطلب

لفظ	معنی
پیادش	ویچار
پران	ہر شے میں ناسکا کے آگے رہنے والا وایو
پرورت	راغب۔ مائل
پرساد	پرسنتا۔ من کا نرمل ہونا
پرُش	جیو آتما
پرکاش	روشنی۔ ظہور
پرگیا	بدھی۔ گیان
پرنام	نتیجہ۔ انجام
پریرنا	ترغیب دینا
جیوآتما	جیو۔ روح۔ پرش
چت	دل
ودیہ	وہ شکل جسکو تمام لوگ دیکھکر حیران ہوں
دلیش	ستھان
رچنا	بناوٹ۔ ترکیب
سادھن	مدد کرنا۔ ذریعہ
سامانیہ	معمولی۔ سادھارن
سامرتھیہ	بل۔ طاقت

مہرشی پتنجل رچت

یوگ درشن کا

اُردو ترجمہ

پہلا سمادھی پاد

پہلا سُوتر۔ یوگ سکشا کا ارنبھ (شروع)

یہ سوتر صرف اس بات کو جتلانیکے لئے رکھا گیا ہے۔ کہ اِس شاستر میں یوگ شکشا کا مضمون ہے

۲۔ چِت کی برتیوں کا نِردھ یوگ ہے۔

۳۔ تب (نِرودھ ہو جانے پر) پرماتما کے سوروپ میں ہی جیو آتما کی استھتی ہوتی ہے۔

۴۔ اِس کے برعکس (نِرودھ نہ ہونے پر) برتیوں کے انسار (جیو آتما کی استھتی ہوتی ہے)۔

جیسی سُکھ دُکھ۔ شادی غمی وغیرہ کی برتی ہوگی۔ ویسے ہی جیو آتما بھی اپنے آپ کو سُکھی دُکھی۔ خوش غمگین وغیرہ مانیگا۔

۵ (۱) جنم مرن کے بندھن روپی کلیش میں ڈالنے والی اور (۲) راگ دویش رہت ہونے سے کلیش نہ دینے والی برتیاں پانچ پرکار کی ہیں۔

٦ - برتیاں (۱) پرمان (۲) وپریہ (۳) وکلپ (۴) ندرا اور (۵) سمرتی۔

۷ - (۱) پرتیکش (۲) انمان (۳) آگم - (یہ پرمان ہیں) جس برتی سے کسی وستو کے ٹھیک ٹھیک روپ کا گیان ہوتا ہے۔ اسے پرمان کہتے ہیں۔

آنکھ آدی اندریہ اور دیو دھیان رہت (جن کے درمیان کوئی آڑ نہ ہو) ارتھ کے تعلق سے اتپن اور دوش بھرم رہت گیان والی برتی پرتیکش پرمان ہے۔

چیز کے بہت دور ہونے سے۔ یا اندریہ میں لگاڑ وغیرہ ہونے سے یا اور کسی کارن سے جو سنشے والا گیان ہو - وہ پرتیکش نہیں ہے۔

جیسے ایک تندرست آنکھ کے سامنے کتاب پڑی ہے۔ اس وقت کتاب دیکھنے کا گیان ہونا پرتیکش ہے۔ اگر آنکھ بیمار ہو۔ یا دیکھنے لائق چیز اتنی دور ہو۔ کہ ٹھیک نظر نہ آتی ہو۔ یا اندھیرا ہو۔ تو ایسی حالتوں میں ٹھیک ٹھیک گیان نہ ہونے سے پرتیکش پرمان نہ مانا جاوے گا۔

نیم (ہمیشہ) سے اکٹھے رہنے والے دو پدارتھوں میں سے ایک کے پرتیکش گیان سے دوسرے کو جاننا انمان ہے۔

جیسے دھواں اور اگنی نیم سے اکٹھے رہنے والے ہیں۔ پرتیکش دھواں دیکھ کر اگنی کا جان لینا انمان ہے۔

چونکہ دھواں سامنے نظر آ رہا ہے۔ پس آگ ضرور ہو گی۔

آپت (بھرم رہت ساکشات پدارتھ کا جاننے والا ستیہ وادی) جو اپنے پرتیکش دیکھے یا انمان کئے ارتھ کا اپدیش کرے۔ اس ارتھ کو صحیح

آپت کے کہے شبدوں سے جاننا اور پرمان ماننا آگم پرمان ہے۔

۸۔ (۸) مِتھیا گیان (جس سے) وستُ کے یتھارتھ روپ کا گیان نہ ہوسکے۔ وپریہ ہے۔ جیسے رسی کو اندھیرے میں سانپ خیال کرنا۔ یا سیپی کو چاندی)۔

۹۔ (صرف) شبد گیان کے سہارے وستو شونیہ برتی وکلپ ہے۔ جیسے سُن کر مان لینا۔ کہ چاند کی ماں بیٹھی چرخہ کات رہی ہے وغیرہ۔

۱۰۔ (ساتوک راجس برتیوں کے) ابھاو کے کارن (تموگن) کا آشرہ کرنے والی برتی ندرا ہے۔

سونے کے وقت ساتوک اور راجس برتیوں کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ اور ان کی جگہ آلسیہ اور اونگھ آدی لانے والی تامس برتی (تموگن) ڈیرہ جما دیتی ہے۔ تب ندرا آجاتی ہے۔ جب تک کوئی چنتا وچار تن میں بنا رہے۔ نیند نہیں آتی۔

۱۱۔ انبھو کئے ہوئے ہی دشے کی برتی سمرتی ہے۔
جو خیالات من پر نقش ہو چکے ہیں۔ وہ سنسکار ہیں۔ ان سنسکاروں سے پھر جو خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ سمرتی ہے۔
سوتر کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہمارے من کے سنسکاروں سے جو برتی (خیالات) پیدا ہوتی ہے۔ وہ سمرتی ہے۔

۱۲۔ ابھیاس اور ویراگیہ سے اُن (مذکورہ) برتیوں کا نیرودھ ہوتا ہے۔

۱۳۔ ان (دونوں) میں سے (چِت کی) ستھتی کے لئے یتن کرنا ابھیاس ہے۔

۱۴۔ مگر وہ (ابھیاس) بہت سمے تک نرنتر تپ۔ برہمچریہ۔ ودیا۔ اور شردھا سے سیونے سے درڑھ (پکی) ستھتی والا ہوتا ہے

(۹) شبد گیان نوبے ... [illegible]

۱۵- جو کچھ اس سنسار میں دیکھے۔ اور جو کچھ اگلے جنم میں ہونے والا
سنے (ان دونوں) کے وشے سے ترشنا رہت (پرش) کو وشی کا نام ویراگیہ ہوتا ہے۔

۱۶- وویک گیان سے (ستو آدی) گنوں کی ترشنا سے رہت
ویراگیہ کو پر ویراگیہ کہتے ہیں

۱۷- وترک (دلیل)، وچار، آنند (پرماتما سے پریم) اور اسمتا
(ایشور کے دھیان میں محو ہو جانا یہ) ایک دوسرے کے بعد
ہوتے جانے سے سمپرگیات یوگ ہوتا ہے۔

۱۸- ویراگیہ ابھیاس سے کیا ہوا سنسکار شیش اسمپرگیات
یوگ ہے۔ سنسکار شیش۔ جس میں سنسکار باقی ہوں

۱۹- شریر رہت (چھوڑ) پرکرتی میں لین ہونے والوں کو ودیا
سے اتپن (اسمپرگیات یوگ) ہوتا ہے۔ جو پرکرتی ہی کو آتما مانکر
لین ہوئے ہیں۔

۲۰- دوسروں (مکتی کی اچھیا والوں) کو شردھا۔ ویریہ۔ سمرتی۔
سمادھی اور پرگیا سے ہونے والا اسمپرگیات یوگ ہوتا ہے۔
شردھا۔ یوگ میں پریتی۔ ویریہ۔ یوگ کے لئے اتساہ۔
سمرتی۔ نیک اپدیشوں کا سمرن۔
سمادھی۔ یوگ سادھن سے پراپت۔
پرگیا۔ سمادھی میں ہونے والا وویک۔

۲۱- (تیور سمویگ) ویراگیوں کو جلد ہی (اسمپرگیات سمادھی پراپت ہوتی
ہے)۔

۲۲- (آنکرشٹ ویراگیہ) مردو- مدھیہ- ادھماتر بھید والا ہونے سے اُس (سامانیہ یا مردو، آنکرشٹ- ویراگیہ) سے بھی (مدھیہ آدمی والوں کو) جلدی (اسمپر گیات سماودھی پراپت ہوتی ہے) ؛

یعنے مردو آنکرشٹ ویراگیہ والے کو جلدی- مدھیہ والے کو اس سے جلدی اور ادھماتر والے کو اس سے بھی جلدی -

۲۳- یا ایشور پر ندھیان (بھگتی) سے (بہت جلد اسمپر گیات سماودھی ملتی ہے)

۲۴- کلیش- کرم- وپاک اور آشیہ (واسنا) سے رہت پرش وشیش (پرشوں میں اُتم) ایشور ہے ؛

کلیش :- اودیا آدی-

کرم :- دھرم- ادھرم

وپاک :- جاتی- آیو اور بھوگ

۲۵- اُس (ایشور) میں نراتشیہ (جس سے زیادہ اور نہ ہو) گیان ہی سروگیہ ہونے کا کارن ہے ؛

۲۶- (وہ ایشور) کال پرمان رہت ہونے سے پہلے کے (اگنی آدی) رشیوں کا بھی گرو ہے کیونکہ سمہ پاکر ان رشیوں کا انت ہو جاتا ہے۔

۲۷- اس (ایشور) کا نام اوم ہے۔

۲۸- اس (اوم) کا جپ اور اس کے ارتھ (ایشور) کا وچار پرندھان ہے

۲۹- اُس پرندھیان سے پرش کو (پرماتما) کا ساکشاتکار اور وگھنوں کا ناش ہوتا ہے ؛

۳۰- روگ- ستیان (اچھا ہو- مگر کام نہ کر سکے) سنشے- پرماد-

(بے پرواہی) السیہ۔ وشے ترشنا۔ بپھرانتہ روپ کا گیان نہ ہونا۔ چت کا سمادھی اوستھا کو لابھ نہ کرنا۔ سمادھی اوستھا پاکر چت کا اُس میں استھر نہ رہنا۔ چت کو چنچل کرنے والے یہ وگھن ہیں *

۳۱۔ دکھ۔ من کی اشانتی۔ انگوں کا کانپنا (بنا اچھیا) وایو کا اندر اور باہر جانا۔ یہ (مذکورہ) وگھنوں کے ساتھ ہونے والے ہیں *

دکھ تین پرکار کے ہیں:-

(۱) ادھیاتمک یعنے شریر اور من سمبندھی

(۲) ادھی بھوتک۔ سنگھ بھیڑیا یا آدمی سے

(۳) ادھی دیوک۔ گرمی۔ سردی۔ بارش بجلی وغیرہ سے۔

۳۲۔ اُن (وگھنوں) کے ناش کے لئے ایک تتو (ایشور) کا ابھیاس (بھگتی کرنی چاہیئے) *

۳۳۔ سکھی پرانی سے متر تا۔ دکھی پر دیا۔ دھرماتما پرش (خوشی) اور پاپی پر اداسینتا ہرش نہ شوک، بھاو (خیال) نہ رکھنے سے چت کی پرسنتا شدھی ہوتی ہے) *

۳۴۔ یا پران (وایو) کو (آہستہ آہستہ) باہر نکالنے اور (شکتی انوسار) باہر رکھنے سے (چت نرمل ہوتا ہے)

۳۵۔ یا (گندھ آدی) وشے والی پرورتی اُتپن ہو کر من کی استھتی کے ایکا کرنے والی ہوتی ہے *

ناسکا کے اگلے بھاگ۔ جوہا (زبان) کے اگلے بھاگ اور مدھ (حصہ) آدی ستھانوں میں چت کے سنیم کرنے سے گندھ رس روپ آدی شاکشات ہوتے ہیں۔ اور اس پرورتی سے بھی من

کی سمھر تا ہوتی ہے۔

۳۶- یا چت کے اندر (رج اور تم گن رہت) ساتوک اہنکار میں سنیم کرنے سے اتپن ہونے والی وشوکا جیوتشمتی پربرتی سے بھی چت سمھر ہوتا ہے۔

چونکہ اس پربرتی سے شوک دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام وشوکا۔ اور پرکاش کو وشد کرنے والی ہونے سے جیوتشمتی۔

۳۷- یا راگ رہت (اگنی آدی رشیوں) پرشوں کے وشد والا چت سمھر ہوتا ہے۔ یعنے ورکت یا ویراگیہ والے چت میں سنیم کرنے سے۔

۳۸- یا سوپن (خواب) اور نیند کے گیان میں سنیم کرنے سے۔

سوپن کے شبد گیان ماتا، پتا نیک دوست گرو وغیرہ اور نیند میں پرماتما میں سنیم کرنے سے۔

۳۹- یا شاستر میں کہے ہوئے سادھنوں میں سے کسی ایک دلپسند میں سنیم کرنے سے۔

۴۰- (سوکشم وستو میں) پرمانو تک اور (استھول میں) پرم مہتو (آکاش آدی) تک اس من کا وش کار ہے۔ یعنی سنیم کرنے سے من سمھر ہوتا ہے۔

۴۱- (راجس تامس) برتیوں سے رہت چت کا اتی شدھ منی[1] کے سمان پرماتما۔ اسکے گیان اور نام میں ٹیک کر (محو ہو کر) اُن کے سمان آکار دھارن کرنا سمادھی ہے۔

---

[1] صاف شفاف سفید منکا۔ بلور وغیرہ۔

۴۲- ان (مذکورہ) سمادھیوں میں سے شبد- ارتھ اور گیان کے وکلپوں سے ملی ہوئی سوِتر کا سمادھی ہے ÷

یعنے جس سمادھی میں پرماتما کا نام- پرماتما- اور پرماتما اور اُس کے نام کا گیان- یہ تینوں بھید رہت معلوم ہوں- وہی سوِتر کا سمادھی ہے۔

۴۳- سمرتی رہت- سوروپ شونیہ کے سمان ارتھ ماتر ہی بھاست ہونا نِروِتر کا سمادھی ہے ÷

جیسا پرماتما کا دھیان کرتے ہوئے ایسا محو ہو جانا۔ کہ دھیان کرنے والے کو اپنی الگ ہستی کا خیال نہ رہے- اور پرماتما ہی پرماتما نظر آوے۔

۴۴- ان (سوِتر کا آدی) کے سمان ہی سوکشم سوِچارا اور نِروِچارا کا لکشن جاننا چاہیئے ÷

ایشور کے گیان ماتر میں چت برتی کا ستھر ہونا سوِچارا اور شاکشات سچدانند صرف پرماتما میں چت برتی کا ستھر ہو جانا نِروِچارا سمادھی ہے۔

۴۵- اور سوکشم وشے ہونے کی اخیری حد پرماتما ہے ÷

۴۶- وہی (سوِتر کا آدی چار سنسکاروں کے) بیج والی سمادھی ہیں ÷

۴۷- نِروِچار کے شدھ ہو جانے سے ادھیاتم پرساد ہوتا ہے ÷

جیسے پربت پر بیٹھے کو پرتھوی کے سب پدارتھوں کا درشن ہوتا ہے ایسے ادھیاتم پرساد سے سب پدارتھوں کا ٹھیک ٹھیک ساکشات کار ہوتا ہے۔

۴۸- اس ادھیاتم پرساد میں ہونیوالی (بدّھی) کو رتم بھرا (ستیہ کو دھارن کرنے والی) کہتے ہیں ۔

۴۹- (ریتم بھرا پرگیا) وشیش ارتھ (زیادہ مطلب والی) ہونے سے شرت اور انمان پرگیا سے بھِن (مختلف) وشہ والی ہے ۔

شبد سے جو گیان ہو۔ اسے شرت پرگیا کہتے ہیں۔ ان دونوں ہی وشئہ کا سامانیہ گیان ہوتا ہے۔ ساکشات کار نہیں ہوتا۔ مگر رِتم بھرا میں سب سوکشم اور ستھول پدارتھوں کا ساکشات کار ہوتا ہے۔

۵۰- اُس (رتم بھرا پرگیا) سے اُتپن ہوا سنسکار اور (دیتھان) سنسکاروں کو روکنے والا ہوتا ہے ۔

۵۱- اس مذکور (سنسکار) کے بھی نرودھ سے سب (سنسکاروں) کے نرودھ ہو جانے سے نربیج (سنسکاروں کے بیج سے رہت) سمادھی ہوتی ہے ۔

دوسرا سادھن پاد

۱- تپ۔ سوادھیائے اور ایشور پرنِدھان کریا یوگ ہیں ۔

پرماتما۔ برہمن۔ گرو اور بدّھیمان کا ستکار یو پترتا۔ سیدھا بھاؤ۔ برہمچریہ اہنسا یہ شاریرک تپ ہے۔ کسی کو ناراض نہ کرنے والا ستیہ۔ پیارا اور ہتکاری (مفید) واکیہ کہنا۔ وید آدی شاستروں کا پڑھنا۔ بانی کا تپ ہے۔ من کی پرسنتا۔ چُپ رہنی۔ فضول باتیں نہ کرنا۔ نفس پر قابو رکھنا۔

نیک طبیعتی - من کا تپ ہے۔ ایشور کے پوتر ناموں کا جاپ - اور وید
آدی شاستروں کا پڑھنا سوادھیائے ہے - ایشور میں چت لگانا اور
کرنے یوگیہ - کرموں کو پھل کی اچھیا تیاگ کر کرنا ایشور پرنیدھان ہے
۲- (وہ کریا یوگ) سمادھی کی سدھی اور کلیشوں کے نربل کرنے کے لئے ہے۔
۳- اودّیا - اسمتا - راگ - دویش - ابھی نویش (یہ) کلیش ہیں۔
۴- پرسپت - تنُ - وچھن اور اُدار روپ (اودّیا سے) اگلوں (اسمتا آدی چاروں) کی ماں اودّیا ہی ہے۔
ویک رت پر کرتی میں لین ہونے والوں کے کلیش پرسپت ہوتے ہیں
بینڈک سمان پھر جاگ پڑتے ہیں - کریا یوگ سے کلیش تنُ (نربل)
ہوتے ہیں - مگر ان کا بالکل ناش نہیں ہوتا - وشے بھوگ والے پرشوں
کے کلیش وچھن اور اُدار ہوتے ہیں - جیسے خوشی کے سمے خوشی اُدار اور
کرودھ نربل اور کرودھ کے سمے کرودھ اُدار اور خوشی نربل۔
۵- انتیہ - اشچی - دکھ اور اناتما کو نتیہ - شچی - سکھ اور آتما
ماننا اودّیا ہے۔
جیسے انتیہ جگت کل - موتر بھرے اشچی (ناپاک) شریر
دکھ روپ - وشے بھوگ - اناتما جسم کو نتیہ - پوتر سکھ
اور آتما ماننا ہے۔
۶- پرش (جیو) اور بدھی کو ایک ہی وست ماننا اسمتا ہے۔
پرش شدھ چیتن ہے - بدھی جڑ - بھرم وِشش اشدھ
ہے - اگیان سے ایک ہی مانکہ پرش کا یہ ماننا میں دکھی ہوں -
میں سکھی ہوں - وغیرہ اسمتا ہے۔

۷- سُکھ (بھوگ) کے بعد پھر اسی کی سمرتی (سے پریتی خوشی وغیرہ ہونا) راگ ہے ÷

۸- دُکھ (بھوگ) کے بعد پھر اُسی کی سمرتی (سے کرودھ وغیرہ ہونا) دویش ہے ÷

۹- گیانی اور اگیانی کو سمان۔ آپ ہی سے ہونے والا ابھی نویش (مرنے کا بھے) ہے ÷

انیک جنم کے مرن دُکھ کے انبھو (تجربہ) سے اُتپن واسناؤں سے ہونے والا ابھی نویش) اسمپرگیات سمادھی کے ذریعہ موکش پانے تک بنا رہتا ہے۔

۱۰- وہ کلیش (کریا یوگ سے) سوکشم ہو کر (اسمپرگیات سمادھی سے) چت کے لئے (ناش) ہونے سے نیرت ہوتے ہیں ÷

۱۱- وہ (بیج روپ ستھول کلیشوں کی) برتیاں اسمپرگیات سمادھی سے دور ہوتی ہیں ÷

۱۲- (اودیا آدی) کلیش ہیں جس کے ایسا کرم آشہ (دھرم ادھرم) اس جنم اور اگلے جنم میں کرم مول پھل دینے والا ہوتا ہے ÷

۱۳- (مذکور) مول کے ہونے سے اس (کرم آشہ) کا پھل۔ جنم۔ آیو اور بھوگ (سُکھ دکھ) ہوتا ہے ÷

۱۴- وہ (جنم آدی) دھرم ادھرم کا کارن ہونے سے سُکھ دُکھ روپی پھل دینے والے ہوتے ہیں ÷

۱۵- پرنام۔ تاپ اور سنسکار کے دُکھوں اور (ستو آدی) گنوں کی برتیوں کے (باہمی) اختلاف سے دویکیوں کو سب دِشٹہ

شکھ۔ دکھ روپ ہی ہے ؞

شکھوں کا پرنام (انت) ہونے سے جو دکھ ہوتا ہے۔ وہ پرنام دکھ۔ پوری طور شکھ نہ بھوگ سکنے سے جو اشانتی ہوتی ہے۔ وہ تاپ۔ دکھ۔ شکھ کے سنسکار بنے رہنے سے جو جنم مرن کا بندھن ہے۔ وہ دکھ سنسکار دکھ ہے؞ ستو کی برتی شکھ۔ روح کی دکھ۔ اور تم کی موہ ہے۔ پس ایک ہی وست میں کبھی شکھ۔ کبھی دکھ اور کبھی موہ ہونے سے گن برتیاں بھی دکھ دائی ہیں۔

۱۶۔ آنے والا دکھ تیاگنے یوگیہ ہے؞ جو دکھ گذر چکا ہے۔ اس کے لئے تدارک کچھ نہیں ہو سکتا۔ جو گذر رہا ہے۔ اس کا تدارک بھوگ کے سوا نہیں ہو سکتا ہے۔ اس لئے صرف آنے والے کا تیاگ ہو سکتا ہے۔

۱۷۔ پرش (جیو) اور درشیہ کا سنیوگ دکھوں کا کارن ہے

۱۸۔ ستو، رج اور تم سوبھاوالا۔ بھوت اور اندریہ روپ (وجود والا) بھوگ اور موکش کے لئے درشیہ ہے؞

بھوت = پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش

اندریہ = زبان۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ مقعد۔ (گدا) آلہ تناسل۔ کان۔ توچا۔ (کھال)۔ آنکھ۔ جیبھ۔ ناک۔ من۔ اہنکار۔ بدھی۔

۱۹۔ وشیش۔ اوشیش۔ لنگ ماتر اور النگ (دیہ) گنوں کی اوستھا ہیں؞

وشیش = پانچ بھوت اور گیارہ اندریہ۔

اوشیش = پانچ تن ماتر اور اہنکار
النگ = پرکرتی۔

۲۰۔ گیان سوروپ (شدھ وکار رہت ہوکر) بھی بدھی کے انوسار جاننے والا درشٹا (جیو) ہے۔

۲۱۔ اُسی (درشٹا) کے لئے درشیہ کا آتما (وجود) ہے۔

۲۲۔ مکت پرش کے لئے درشیہ کے نشٹ ہو جانے پر دوسرے پرشوں کے لئے سادھارنتا (حسب معمول) ہونے سے وہ (بالکل) نشٹ نہیں ہوتا۔

۲۳۔ درشیہ اور پرش کی شکتیوں کے سوروپوں کی پراپتی کا کارن سنیوگ ہے۔
جب تک پرش اور درشیہ کا سنیوگ نہیں ہوتا تب تک پرش بھوگنے والا اور درشیہ بھوگنے یوگیہ نہیں ہو سکتا۔

۲۴۔ اس (سنیوگ) کا کارن اودیا ہے۔

۲۵۔ اُس (اودیا) کے ابھاو سے سنیوگ کا ابھاو ہونا۔ ہان ہے۔ وہ (ہان) پرش کا موکش ہے۔

۲۶۔ متھیا گیان رہت۔ وویک کھیاتی۔ ہان کا اپائے ہے۔

۲۷۔ اُس (وویکی) کی سات پرکار کی سب سے اُتکرشٹ اوستھا والی پرگیا ہوتی ہے۔
(۱) پرکرتی کا ریہ روپ جگت دکھ تیاگنے یوگیہ نشچت ہو جانا
(۲) دکھ کے ہیتوؤں کا اتی نربل ہو جانا

(۳) ہان کا پراپت ہونا
(۴) دویک کھیاتی کا سمپادن کرنا۔
(۵) بھوگوں میں پرورت رہنے کے بعد بھوگوں سے اداسین ہو کر موکش کے لئے یتن کرنے لگنا۔
(۶) اودیا کے ناش سے بدھی کے گنوں کا اپنے اپنے کارنوں میں لے ہو کر کارن سہت ناش ہو جانا اور کارن کے ابھاو سے پھر ان کا اتپن نہ ہونا۔
(۷) تین گنوں سے رہت سوروپ میں ٹکا گیانی پرماتما کو پراپت ہوتا ہے
۲۸۔ یوگ کے انگوں کے انشٹھان سے اشچی (اشدھی) کے ناش ہونے پر دویک کھیاتی تک گیان کا پرکاش ہوتا ہے +
۲۹۔ یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھارنا۔ دھیان اور سمادھی (یہ) آٹھ انگ ہیں +
۳۰۔ اہنسا۔ ستیہ۔ استیہ۔ برہمچریہ۔ اپرگرہ (یہ) یم ہیں۔
۳۱۔ جاتی۔ دیش۔ کال اور سمہ کی خصوصیت کے بھید سے رہت (جاتی آدی) سب صورتوں میں کئے جانے والے یموں کا نام مہا برت ہے +
جیسے اور سب مانس کھانا پاپ ہے۔ مچھلی کھانا برا نہیں۔ یہ جاتی بھید ہے۔ تیرتھ پر ہنسا نہ کرنا۔ گھر پر بے شک۔ دیش بھید برت کے دن ہنسا نہ کرنا۔ باقی دن حسب معمول۔ کال بھید۔ سوائے کسی کی خاص ترغیب وغیرہ کے ہنسا نہ کروں گا۔ سمہ بھید۔ ایسے ہی باقی یموں کی بابت سمجھ لینا۔
مگر برخلاف ازیں مہابرت وہ ہے۔ جو کسی حالت میں بھی

نہ توڑا جائے۔

۳۲۔ شوچ (شدّھی)۔ سنتوش۔ تپ۔ سوادھیائے۔ اور ایشور پرندھیان (یہ) نیم ہیں ؛

۳۳۔ (اہنسا آدی کے وِرودھ برخلاف ہنسا آدی) وِترکوں (دُشٹ وچاروں) کے یم آدی کے سادھن میں رُکاوٹ ڈالنے پر ان کا پرتی پکش کرنا چاہیئے ؛

۳۴۔ لوبھ۔ کرودھ اور موہ سے ہونے والے (خود) کئے۔ (اوروں سے) کرائے گئے۔ اور اچھے سمجھے گئے۔

مردو۔ مدھیہ۔ ادھماترا والے ہنسا آدی وترک۔ اننت دُکھ۔ اور اگیان روپی پھل دینے والے ہیں۔ ایسا وچار پرتی پکش بھاون ہے ؛

۳۵۔ اہنسا کے سدھ ہو جانے پر اُس (یوگی) کے پاس رہنے والے جیووں کا بھی ویر (بھاو) دور ہو جاتا ہے ؛

۳۶۔ ستیہ کے سدھ ہو جانے پر یوگی کی بانی ہی کریا اور پھل ہونا سِدھ ہو جاتا ہے ؛

ایسے یوگی کا وچن متھیا نہیں جاتا۔ جو کہتا ہے۔ وہی ہوتا ہے

۳۷۔ استیہ (چوری نہ کرنا) سِدھ ہو جانے پر سب رتن پراپت ہو جاتے ہیں۔

استیہ سِدھی سے وشواش والا ہو جاتا ہے۔ اور وشواش والا ہو جانے سے سب رتن آدی پدارتھ آپ ہی مل جاتے ہیں ؛

۳۸- برہمچریہ سدھ ہونے پر بل پراپت ہوتا ہے۔

۳۹- اپریگرہ کے سدھ ہو جانے سے جنمانتر کے بھید وں کا گیان ہوتا ہے۔ اپریگرہ = وشے اور موہ رہت۔

۴۰- شوچ (شدھی یا پوترتا) کی سدھی ہو جانے سے اپنے انگوں سے گلانی (حقارت) اور دوسروں کے انگوں سے الگ رہنا سدھ ہوتا ہے یعنے جب اپنی طرف سے پوترتا کا ہر وقت خیال رکھنے پر بھی شریر کے انگوں غلاظت نہیں ختم ہوتی۔ ایک دفعہ دور کی۔ پھر اتنی ہی موجود۔ بالکل شدھ نہیں ہوتا۔ تو دوسروں کے شریر بھی مل آدی سے بھرے جان کر۔ یوگی دوسرے سے اپنا شریر ملانے نہیں سنکوچ (پرہیز) اور نفرت کرکے سدا الگ (اور ایشور ارادھنا میں مگن) رہتا ہے۔

۴۱- اور (شریر کے اندر کی شدھی سدھ ہو جانے سے) بدھی کی شدھی من کی پرسنتا (چت کا) اکاگر ہوتا۔ اندریوں کا جیتنا۔ آتم گیان کی یوگیتا (قابلیت) حاصل ہوتی ہے۔

۴۲- سنتوش (سدھ ہو جانے سے) اتی اتم سکھ لابھ ہوتا ہے۔

۴۳- تپ سے اشدھی کے ناش ہو جانے سے شریر اور اندریہ سدھ ہوتی ہے۔ سدھی = صحت۔

۴۴- سوادھیائے کے سدھ ہونے سے اشٹ دیو (پرماتما) کا ساکشات کار ہوتا ہے۔

۴۵- ایشور پرنیدھان کے سدھ ہونے سے سمادھی سدھی ہوتی ہے

۴۶- جس اوستھا مین یوگ کرتا ہوا (یوگی) استھر اور سکھ سے رہے وہ آسن ہے جیسے باہین پاؤن سیکڑ کر داہنی ران کے اوپر اور داہنا پاؤن باہین ران کے اوپر رکھنے سے پدم آسن بنجاتا ہے۔

۴۷- من کی سوبھاوک چنچلتا کو دور کرنے اور اننت پرمیشور مین چت ایکاگر کرنے سے یوگی آسن جیت ہوتا ہے۔

۴۸- اس آسن جیت ہونے سے سکھ دکھ گرمی سردی وغیرہ دوندون سے ایذا مین رکاوٹ نہین ہوتی۔

۴۹- اس آسن مین سیتھت ہوکر سواش اور پرشواس کی گتی (چال پرواہ) روکنا پرانا یام ہے۔

۵۰- واہیہ ابھینتر اور ستمبھ برتی (پرانا یام) دیش کال اور سنکھیاؤن سے دیکھا ہوا دیرگھ سوکشم ہے۔ پرشواس پورک وایو کی گتی روکنا واہیہ برتی ہے۔ شواس پورک کرنیکا وایو کی گتی روکنا ابھینتر برتی ہے۔ شواس پرشواس دونون کا روکنا ستمبھ برتی ہے ریچک یعنے سانس کا باہر نکالنا واہیہ دیش ہے۔ پورک اور کمبھک یعنے اندر لے جانا اور روکنا ابھینتر دیش ہے۔ کشنون سے لیکر گھڑی پہرون آدی پرمان سے پرانا یام مین وقت کی زیادتی ہو جانے سے مراد کال ہے۔ پرنو دوم کے ۲۶ سنکھیا تک پرشواس اندر بک چلے روکنا آہستہ آہستہ شواس لینا۔ یا بارہ سنکھیا تک بھرنا۔ ۲۴ تک روکنا اور ۴۸ تک نکالنا پھر زیادہ بڑھا کر ۱۲ سنکھیا تک شواس کو آہستہ آہستہ کھینچ کر بھرنا۔ اور ۲۴ تک روکنا اور ۴۸ تک آہستہ آہستہ پرشواس یعنی باہر نکالنا۔ پھر جلیا ابھیاس سے سامرتھیہ بڑھتا جائے ان دیش کال اور سنکھیاؤن کے پرمان سے پرانا یام سادھن مین جلد ہوا کو روکنے کی شکتی بڑھ جاتی ہے۔ یوگی بہت سمے تک پرانا یام کر سکتا ہے۔ اس لیئے اسکو دیرگھ سوکشم کہتے ہیں

۵۱- واہیہ اور ابھینتر وشے رہت چوتھا (پرانا یام ہے) کرم سے پروا اور ...

سن کھیاست ریچک ومورک کرتے ہوئے ابھیاس کنبھک کر لینا۔

۵۲۔ اس پرانایام کے ابھیاس سے بدھی کا (ودیا آدی) پر وہ گھٹتا ہے۔

۵۳۔ اور دھارناؤں میں من کی یوگیتا (قابلیت) بل ہو جاتا ہے۔

۵۴۔ اندریوں کا اپنے اپنے وشیوں سے نِرت ہو کر چت کے سوروپ کے آکار سا ہو جانا

ہونا پرتیاہار ہے۔

۵۵۔ اس (پرتیاہار) کے سدھ ہو جانے سے اندریہ پوری طرح وش ہو جاتی ہیں۔

تیسرا وبھوتی پاد

۱۔ دھارنا کا انگ بھاگ۔ نابھی چکر آدی، کسی دیش میں چت کا ستھر کرنا دھارنا ہے۔

۲۔ اس (دھیان) کرنے یوگیہ پدارتھ میں چت برتی کی ایکتانتا (لگاتار ہونا) دھیان ہے۔

۳۔ جس دھیان میں دھیان کرنے والے کے روپ ہٹ صرف دھیئہ روپ پرتیت ہو

وہ سمادھی ہے۔

۴۔ (ان) تینوں کا ایک ہی دیش میں، تینوں (دھارنا۔ دھیان۔ سمادھی) کا نام سنیم ہے۔

۵۔ اس (سنیم) کے سدھ کرنے سے سمادھی پرگیا کا سدھ ہونا پرکاش ہوتا ہے۔

۶۔ اس (سنیم) کا استعمال، یوگ کی بھومیوں (استھانوں) میں کرمیندر سے لینے

ہوتر کا نروتر کا آدمی یوگ بھومیوں کے سدھ کرنے کے لیے سنیم برتا جاتا ہے۔

۷۔ پورب والوں (یم نیم آدی) سے یہ تین (دھارنا آدی) سمپرگیات سمادھی کے انترنگ

(نزدیک) ہیں۔

۸۔ وہ (دھارنا آدی) بھی اسمپرگیات کے بہرنگ (دور) ہیں۔

۹۔ اسمپرگیات سمادھی میں، سمپرگیات سنسکاروں کا گھٹنا۔ اور پر ویراگیہ (نرودھ)

سنسکاروں کا ظہور ہوتا ہے۔ نرودھ کشن میں جو چت کا سب برتیوں کے رک جانے کے ساتھ یوگ (سمبندھ تعلق) ہے۔ وہ نرودھ پرنام ہے۔

(۱۰) چت کی (سداشانت بنے رہنے کی اوستھا (نرودھ) سنسکار سے ہوتی ہے۔

۱۱۔ چت کی چنچلتا کا گھٹنا اور ایکاگرتا ظہور چت کا سمادھی پرنام ہے۔

۱۲۔ اس (سمادھی) سے پھر چت کی گذشتہ اور موجودہ برتیوں کا ایک سمان ہونا ایکاگرتا پرنام ہے۔

۱۳۔ اسی (چت پرنام) کے سمان بھوت اور اندریوں میں دھرم لکشن اور اوستھا پرناموں کا (پرکھیان) سمجھنا چاہئے۔ جس کے ہونے کی دھرم (اور دیا میں لکشنی یا یوگیتا ہو۔ اسے دھرم کہتے ہیں۔ جیسے اگنی (دھرمی) میں جلانے کا دھرم ہے۔ مٹی کے ڈھیلے کی شکل بدل کر گھڑا روپ دھرم کا ظہور یہ پرکرتی کا دھرم پرنام ہے۔ کال بھید ہونے کو لکشن پرنام کہتے ہیں گھٹ (گھڑا) آدمی کے نئے پرانے ہونے کا گیان اوستھا پرنام ہے اسی کا ریت (ریتے) آدمی وشیوں کا آنکھوں کا گیان۔ آنکھ اندریا کا دھرم پرنام ہے۔

چیت زیادہ زیادہ اچھی طرح یا مند مند نظر آنے لگنا اوستھا پرنام ہے۔ اس پرکار بھوتوں اور اندریوں کا جان لینا۔

۱۴۔ شانت (گذشتہ) ادت (موجودہ) اور اویپدیشیہ (آئندہ ہونے والے) دھرموں کے سمان ہونے والا دھرمی ہے۔

۱۵۔ کرم (ترتیب) کے اور ہو جانا (دھرم) پرنام (آدی) اور اور پرناموں کے ہونے کا کارن ہے جیسے دودھ سے وہی لسی گھی ترکیب کے بدلنے سے بنتے ہیں۔

۱۶۔ (دھرم پرنام آدی) تینوں پرناموں میں سنیم کرنے سے گذشتہ اور آئندہ پدارتھوں کے پرناموں کا گیان ہوتا ہے۔

۱۷۔ شبد ارتھ اور گیان کی آپس میں ادھیاس سے گڑبڑ معلوم ہوتی ہے۔ اس شبد وبھاگ کے بالکل الگ سنیم سے سب پرانیوں کے شبد کا گیان ہوتا ہے۔ ادھیاس = اور کا اور جاننا جیسے شبد کو ارتھ یا ارتھ کو گیان۔

۱۸۔ سنسکاروں کے ساکشات کرنے سے پہلے جنم کا گیان ہوتا ہے۔

۱۹۔ دوسرے کے چت کا ساکشات کار کرنے سے دوسرے کے چت کا گیان ہوتا ہے۔

۲۰۔ شریر کے روپ میں سنیم کرنے سے اس کی گراہیہ دیکھنے جانے والی شکتی کے روک لینے پر نیتر کے پرکاش کا سمبندھ نہ ہونے سے انتردھان کی پراپتی ہوتی ہے۔

۲۱۔ سوپکرم اور نروپکرم کرم کے سنیم یا ارشٹوں سے مرنے کا گیان ہوتا ہے۔ سوپکرم جس کا پھل تھوڑا باقی ہو۔ نروپکرم، جن کا پھل ابھی بہت باقی ہو۔ ارشٹ جیسے کانوں کے چھید انگلی سے بند کرنے سے پران وایو کا نہ سننا۔

۲۲۔ میتری آدی (پاد ۱۔ سوتر ۳۳) میں سنیم کرنے سے میتری آدی کے بل ہوتے ہیں۔ بلوں میں سنیم کرنے سے ہاتھی آدی کے سمان بل ہوتے ہیں۔ برہمچریہ دھارن کرنا پڑھانے بڑھاتے ہاتھی وغیرہ کے سمان بل ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ سنیم سے جیوتشمتی پرورتی (پاد ۱۔ سوتر ۳۶) کے پرکاش کے سمبندھ سے سوکشم پوشیدہ (آڑ میں) اور دور کی وستوؤں کا گیان ہوتا ہے۔

۲۵۔ سوریہ میں سنیم کرنے سے تر لوکی کا گیان ہوتا ہے۔

۲۶۔ چندرماں میں سنیم کرنے سے تاروں کی رچنا کا گیان ہوتا ہے۔

۲۷۔ دھرو تارے میں سنیم کرنے سے ان تاروں کی گتی (رفتار) کا گیان ہوتا ہے۔

۲۸۔ نابھی چکر میں سنیم سے شریر کی رچنا کا گیان ہوتا ہے۔

۲۹۔ کنٹھ کوپ (حلق) میں سنیم سے بھوک پیاس سے نبرتی ہوتی ہے۔

۳۰۔ کورم ناڑی مین سنیم کرنیسے استھرتا حاصل ہوتی ہے کورم ناڑی کنٹھ کے نیچے چہرے مین کچھوے روپ ناڑی ہے۔

۳۱۔ مستک جیوتی مین سنیم کرنے سے سدھون کا درشن ہوتا ہے۔ سدھ جنکو یوگ سدھ ہو گیا ہے۔ مستک جیوتی یہ کھوپری کے اندر پرکاشمان جیوتی روپ چھید ہے جسکو سکھمنا ناڑی بھی کہتے ہین۔

۳۲۔ یا و دیک گیان سے پہلے ہونے والے چت کے پرکاش پراتبھا سے سب گیان ہوتا ہے۔

۳۳۔ ہردے مین سنیم سے چت کا گیان ہوتا ہے۔

۳۴۔ بالکل مختلف بدھی اور آتما کا بھید رہت بودھ ہونا بھوگ ہے۔ بدھی پرتیہ سے مختلف پرش پرتیہ مین سنیم کرنے سے پرش (آتم) گیان ہوتا ہے۔ بدھی کا ستوک ادی گنون مین پرپیت ہونا بدھی پرتیہ ہے اور پرش (آتما) کیطرف پربرت ہونا پرش (آتم) پرتیہ ہے

۳۵۔ اس آتم گیان سے گیان کا پرم پرکاش (اور) شرون، سپرش، روپ، رس۔ اور گندھ کی دویہ شکتیان پراپت ہوتی ہین

۳۶۔ وہ پراتبھ آدی سمادھی مین وگھن ہے۔ اور صرف یوگ بھرشٹ اوستھا مین سدھیان ہین۔ یہ سدھیان پرمانند علاوہ یاکتی مارگ مین وگھن ہین۔

۳۷۔ سنیم سے چت کے بندھن کے کارن (دھرم ادھرم روپی کرم) ڈھیلے پڑ جانے سے اور ناڑیون کا پورا پورا گیان ہونے سے چت کا دوسرے کے شریر مین پرویش ہوتا ہے۔ یعنی جیو آتما ایک شریر چھوڑ دوسرا گرہن کرتا ہے۔

۳۸۔ اُدان کے جیتنے سے جل کیچڑ اور کانٹا وغیرہ کے ساتھ سنگ نہین ہوتا۔ اور اوپر کو گتی ہوتی ہے۔ اُدان وہ شریر کی وایو جو ناسکا کے اگلے بھاگ سے لیکر سر تک ہے۔

۳۹۔ سمان کے جیتنے سے تیج ہوتا ہے۔ جو شریر کی وایو ہردے سے نابھی تک ہے۔ وہ سمان ہے

۴۰۔ شروتر اندریہ (حس سامعہ) اور آکاش ان دونون کے سمبندھ مین سنیم کرنے سے شروتر اندریہ

دودیہ، (غیر معمولی شکتی والا ہوتا ہے۔

۴۱۔ شتر یہ اور آکاش (ان دونون) کے سمبندھ مین سنیم کرنے سے اور دوی کے سمان ملکے پدارتھون مین سنیم کرنے سے آکاش گمن پراپت ہے۔

۴۲۔ سرب ویاپک پرماتما مین بناسنکلپ کے برتی وہ مہا ودیا ہے۔ اس ہی مہی کا پردہ (اودیا آدی) دور ہوتے ہین۔

۴۳۔ ستھول۔ سوروپ۔ سوکشم آنے اور ارتھ وتو مین سنیم کرنے سے بھوتون کو جیت لیتا ہے پرگٹ (ظاہر) ہمیہ پرتھوی آدی بھوتون کو ستھول اپرگٹ دہنان۔ نظر نہ آنے والے اپرتھوی آدی بھوتون کو سوروپ۔ پنچ ماترا کو سوکشم۔ گن ترے (تین گنون) کو آنوے۔ ستو آدی گن اور ان کے کاریون کا بھوگ اور موکش کے لئے ہونا ارتھ وتو ہے۔

۴۴۔ اس بھوتوک کی سدہی سے انما آدکون (سدہیون) کا حاصل ہونا۔ کائے سمپت کی پراپتی اور ان پرتھوی آدی (بھوتون) کے سخت ہونا وغیرہ) دھرمواشی یوگی کو رکاوٹ بھی نہین ہوتی انما آدی آٹھ سدہیان یہ ہین:۔ انما سوکشم ہو جانا (۲) لگھما ہلکا ہو جانا (۳) مہما بڑا ہو جانا (۴) پراپتی سب پدارتھون کو پراپت کر سکنا (۵) پراکامیہ مناسب اچھا ہین کرنا (۶) وشتو سب پرانیون کو وش (مطیع) کر لینا (۷) ایشتو ایشور یہ لابھ کرنا (۸) تیرکاما وسائتو ستیہ سنکلپ کرنے کی سدہی لینے اگنی کا ادرا یو کا اثر ان آدی وسرم یوگی کو رکاوٹ نہین جلا ڈالتے۔

۴۵۔ روپ۔ رنگون کی سندرتا بل اور وجر سمان رنگون کی رچنا دیہ کائے سمپت ہے۔

۴۶۔ گرہن۔ سوروپ۔ اسمیتا۔ انوتے اور ارتھ وتو مین سنیم کرنے سے اندریون کو جیت لیتا ہے شبد آدی مین شردن (سننا آدی) برتیون کا ہونا گرہن ہے۔ اندریتو (حس) پنا۔ احساس کو سوروپ کہتے ہین۔ اسمتا۔ اہنکار

۴۷۔ اس (اندریہ سدہی) سے منوجیو تو۔ وکرن بھاؤ اور پردہان کو جیت لیتا ہے۔ منوجیو تو من کے سمان اندریون کا ویگ ہونا۔ وکرن بھاؤ اتی سوکشم وشیون کو جاننا۔ پردہان جیتو

ہین پربرتی -

۴۸ - دیدھی کی جو آتما کی طرف پربرتی اس مین سنیم کرنے سے) بدہی اور پرش کے بھید کو جاننے والا سب پدارتھون اور پرانیون کا سوامی بنیا - اور سب پدارتھون کا جاننے والا ہونا سدھ کر لیتا ہے - یعنی سب پدارتھون اور پرانیون کا سوامی اور سب پدارتھون کا جاننے والا ہو جاتا ہے -

۴۹ - اس دنڈکورہ بالا بھید گیان) مین بھی ویراگ ہونے پر راودیا آدی) کلیش کے بیج دسنکار) ناس ہو جانے سے موکش ہوتا ہے -

۵۰ - پاس آکر گرہستھیون کے پرارتھنا کرنے پر ان کے ساتھ) موہ اور پیار رکھنا سنگ) انہکا دتکبر) نہین کرنا چاہئے - کیونکہ پھر اودیا آدی کلیش اتپن ہو کر جنم مرن کا بندھن روپی دکھ پراپت ہو جاتا ہے -

۵۱ - کشن اور ان کے کرم مین سنیم کرنے سے ودیک سے اتپن گیان ہوتا ہے - پرنت سمے یا کچھ پرما تو چلنے مین پہلی جگہ چھوڑ اگلی جگہ پہونچتا ہے - یہ کشن ہے - یا آنکھ جھپکنے مین جو سمے لگتا ہے اس کا نام کشن ہے - ان کشنون کے لگاتار پرنپرا رسلسلہ) کو کرم کہتے ہین -

۵۲ - سمان (پدارتھون کا) جاتی لکشن اور دیش سے بھید کا نسچے نہ ہونے سے اس دنڈکور ودیک سے اتپن گیان) سے ان کے بھید کا نسچے ہوتا ہے - جاتی جیسے گائے گدھا لکشن = کالی گائے - سفید گائے - دیش = اگلی اور پچھلی گا ئے - یا اتر دکشن آدی دیش -

۵۳ - تارک رسنسار ساگر سے تارنے والا) ایک ہی وقت سب پدارتھون کے جاننے اور سب پرکار سے سب پدارتھون کے جاننے کا جو گیان ہے - اسے ودیک سے اتپن ہونے والا گیان کہتے ہین -

۵۴ - بدھی اور پرش رآتما) کی شدھی سمان ہونے پر مکتی ہے - بدہی شدھی = اودیا آدی کلیشون کے سنسکار روپی مل ناش ہونا - پرش شدھی = بدھی کے ذریعہ بھوگ سے ویراگ ہ

چوتھا کیٹولیہ پاد

۱- جنم، آوشدھی، منتر، تپ اور سمادھی سے اتپن سدھیان ہوتی ہین۔ جنم، جیسے شبھ کرمون اور ست سنگ سے شبھ وچار دوسرے جنم مین۔ اوشدھی، منتو ہی دوائیان کھانے سے۔ منتر، وید منتر دن کو پریم سے پڑھنے سے چت شدھی۔ تپ:- برہمچریہ آدی تپ سے وید سام لھتیہ آدی۔ سمادھی:- پہلے پاد مین کہی ہوئی سمادھی سے یوگ شدھی۔

۲- پرکرتی کی پورنتا سے اور پرکار پرنام ہوتا ہے یعنے اوشدھی سے شریر اور تپ سمادھی آدی سے من بدلے جاتے ہین۔

۳- دھرم ادھرم روپ نمت پرکرتیون کا پریرنے والا نہین۔ اس سے آورن (آڑ) بھید (دور ہونا) ناز کھیتی والے کے سمان ہوتا ہے جیسے کھیتی والا کھیتی مین جل بھر جانے پر اس کی آڑ کی مٹی نالی مین سے دور کر دیتا ہے پھر آپ ہی اس کھیت سے نکل دوسرے کھیت کو جا بھرتا ہے۔ اسی طرح دھرم یا ادھرم اپنے ونیم انسار وگھنون کو دور یا موجود کرتا ہے۔

۴- اسمتا (اگیان) ماتر سے نرمان چت ہوتے ہین۔ یعنی اگیان سے نئے نئے معلوم ہوتے ہین۔ دراصل وہی چت سدھارنے یا بگاڑنے سے سدھر یا بگڑ جاتے ہین۔

۵- انیک کامون کی مختلف پربرتی مین ایک چت ہی پریرنے والا ہے۔ خوشی سمے وہی چت پرستنا کو اور غمی یا غصہ کے سمے غم اور خفگی کو پریرنے والا ہو جاتا ہے۔

۶- ان جنم اوشدھی ادی سے سدھ چتون (مین سے دھیان (سمادھی) سے اتپن (سدھ) چت آشہ اترشنا رہت ہوتا ہے

۷- دہشکام پنیہ پاپ سے رہت کرم یوگی کا اور پاپ پنیہ اور ملا جلا کرم تین پرکار کا اورون کا ہوتا ہے۔

۸۔ اس ریتن پرکار کے کرم سے اس کے پھل سمان (شتو آدی) گن اور (دوش کے) سمان ہی۔ واسناؤن کی پرکٹتا (ظہور) ہوتی ہے۔

۹۔ سمرتی اور سنسکار کے ایک ہی روپ ہونے سے اجیو کے (جاتی دیش اور کال بھید واختلاف) ہو جانے پر بھی (ان کے پھل دینے مین) ابھید نہین ہوتا۔ ضرور پھل دیتے ہین۔ سنسکار کارن (علت) ہے اور سمرتی کاریہ (فعل) ہے کارن اور کاریہ مین ابھید روپ ان کو ایک روپ کہا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکار سے سمرتی اور سمرتی سے سنسکار اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ جیسے بیج سے درخت پھر درخت سے بیج

۱۰۔ اُن (واسناؤن) کا انادی ہونا جینے کی اچھا نہتد ہونے سے معلوم ہوتا ہے۔

۱۱۔ ہیت پھل۔ آشرہ اور آلمبن سے (واسناؤن کا) سنگرہ (ذخیرہ) ہو جانے سے ان (ہیت آدی) کے ابھاؤ سے واسناؤن کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ یہان ہیت اودیا۔ جس غرض کے لئے کام کیا جائے وہ پھل۔ آشرہ۔ من۔ آلمبن جسکے لئے واسنا ہوتی ہے۔

۱۲۔ سب پدارتھ، دھرمون کے سروپ سے کال بھید سے اتیت اناگت (سمے مین) ہوتے ہین یعنے کبھی ناش نہین ہوتے۔

۱۳۔ وہ ابرت (گذشتہ) اناگت (مستقبل) اور ورتمان کے پدارتھ (ستو آدی) گنون والے ہین۔

۱۴۔ ایک پرنام ہونے سے ایک وستو ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے بتی تیل کا رنگ دیپک (چراغ) پرنام۔ پانی۔ گھی۔ میٹھا میدہ کا ایک مٹھائی پرنام

۱۵۔ وستو کے ایک ہونے پر بھی گیان کے بھید ہونے سے (چیت اور وستو) دونو کا مارگ الگ الگ ہے جیسے ایک ہی استری مین پتی کو سکھ۔ سوکن کو دکھ۔ کامی کو موہ پیدا ہوتے ہین۔

۱۶۔ اور ایک چیت آدھینی جو وستو نہین ہے۔ تب وہ کیا پرمان رہت ہوا جیسے ایک

چیت گھوڑے کا خیال کر رہا ہے۔ اور دوسرا پاس پڑا ہے تو دستر کا نہ ہونا پایا جائے

۱۷۔ (۷) دوستت خالی جانے کے لئے) چیت کے سمبندھ کی ضرورت رکھنے سے کبھی گیان اور اگیان ہوتی ہے۔ جس وستو میں چیت لگا ہوگا۔ وہ جانی جائیگی۔ دوسری نہین

۱۸۔ چیت کی برتیاں سدا اگیات ہوتی ہیں۔ اُن کے سوامی (آتما) کے پرنامی (انت) نہ ہونے سے۔

۱۹۔ جڑ ہونے سے وہ (چیت) بذات خود پرکاشت نہین ہوتا۔

۲۰۔ اور ایک ہی کال میں چیت دونوں (اپنے سوروپ اور وشئے) گرہن نہین کر سکتا

۲۱۔ اور چیت کو درشیہ مانکر۔ بدہی کا بدہی سے جاننا ہنے سے انوستھا اور سمرتیوں کا سنکر (گڑبڑ) ہوتی ہے (۱) ایک چیت نے گھوڑا کو جانا۔ دوسرے نے گھوڑا جاننے والے کو پرکاشت کیا۔ تیسرے نے دوسرے کو۔ چوتھے نے تیسرے کو۔ اسطرح ہونے سے انوستھا ہوگی۔ (۲) بیشمار چیتوں کی بے شمار سمرتیاں ایک ہی وقت ہوں گی جیسے میں سمرتی گھوڑا کو جاننے والی یہ گھوڑا جاننے والے چیت کے پرکاشک چیت کی وغیرہ وغیرہ کرنے سے گڑبڑ ہوگی۔

۲۲۔ وشئیوں کے سمبندھ سے رہت چیتن۔ پرش کا اپنے چت سے سمان آکار کو پراپت ہونا اپنی بدہی کا پرکاشت کرنا کہاتا ہے۔

۲۳۔ وشئے اور پرش (آتما) کے ساتھ سمبندھ والا چت سب ارتھ روپ ہے یعنی جس جس ارتھ میں چت لگا ہو۔ اُس اُس ارتھ کے روپ سے پرتیت ہوتا ہے۔

۲۴۔ وہ (چیت) بیشمار واسناؤں سے وچتر بھی دیہ اور اندریوں کے میل سے بھوگ اور موکش کے لئے پرتے (پرش جیو) کے نمت ہے۔

۲۵۔ گیانی کو آتم بھاؤ کی بھاؤنا روچار) نبرت ہو جاتی ہے۔ آتم بھاؤ: اپنی وچار میں کون ہوں۔ کیا تھا۔ کیسے سنسار میں آیا تھا۔

۲۔ تب (مذکورہ برتی کے بعد) ویک سے گنبھیر ہو اجیت موکش کے سنمکھ (سامنے) ہو جاتا ہے۔

۲۔ ویویک جھید ہو جانے کے بعد ان مین ارجیت گنے وتیھان (سنسکارون سے اور وچار ہونے آتے ہین) یعنے راگ وویش آدی کے وچار

۳۔ ان (سنسکارون) کا ناش کلیش (دکھ) کے ناش سمان کہا گیا ہے۔

۲۔ ویویک گیان مین پھل کی اچھا نیا گنے والے کو نرنتر ویویک گیان سے دھرم میگھ سمادھی پراپت ہوتی ہے۔ موکش پھل دینے والی یہہ پاپت ہرت دھرم کو سینچنے والی دھرم میگھ

۳۔ اُس (دھرم میگھ) سے کلیش (دکھ کے مول) کرم (آشے) کی برتی ہو جاتی ہے۔

۳۔ تب (مذکورہ برتی ہو جانے پر) سمپورن (پرادیا آدی) مل آورن (آڑ یا پردون) سے رہت (نت پرکاش ہو جانے سے جاننے یوگیہ تھوڑے معلوم ہوتے ہین) یعنے سب پدارتھون کا گیان پرتکش سا کہنات کار ہو جاتا ہے۔

۳۔ اُس (دھرم میگھ) سے پریوجن کر چکنے والے گنون کے ویہہ اندر یہ آدی اُپتن کرنے کے (کرم سلسلہ) ختم ہو جاتا ہے۔

۳۔ کشنون کے سمبندھ والی اور پرنام کے انت سے گرہن کرنے یوگیہ (گنون کی حالت کا نام) کرم ہے۔ ہر ایک کشن مین پدارتھ سوکشم یا استھول (گھٹتے یا بڑھتے) رہتے ہین یعنے معقول تبدیلی ہو جانے پر گھٹ بڑھ جانا معلوم ہوتا ہے۔

۳۔ موکش سے رہت (بھوگ آدی) گنون کا اپنے کارن مین لے ہو جانا یا بدھی بھوگ بندھ سے رہت۔ آتما کی شکتی ماتر کا اپنے شدھ گیان آنند سوروپ استھیر (ہو کر) سماد ہی سدھ ہو جانا موکش ہے۔ اوم تت ست ✣

یوگ درشن اُس شاستر کا نام ہے جس میں یوگ کا گیان یا علم ہے۔
یوگ سکتا سے پہلے ادھکاری - وشَے - سنبندھ - اور پھل
انبندھ چتشٹیہ (چار) جاننے چاہئیں
پرماتما پانے کی اچھا کرنے والا جگیاسو اس شاستر کے
پڑھنے کا ادھکاری ہے +
یوگ اس کا وشے (مضمون) ہے
ادھکاری پرش کی یوگ میں پرورتی سنبندھ ہے
موکش اس کا پھل ہے۔

چت کی پانچ بھومی (ستھان) ہیں
کشپت - موڑھ - وکشپت - ایکاگر - اور نرودھ
جب چت اجوگن سے بڑا چنچل ہو تو وہ کشپت
اوستھا ہے۔ +
جب تموگن کی زیادتی سے ندرا - آلسیہ - آدی
بڑھ جاویں تو موڑھ +
جو چت کبھی ستھرا اور کبھی چنچل ہو تو وکشپت
جب چت میں ستوگن زیادہ ہو جائے اور
ایک وشے میں ٹکا ہو وہ ایکاگر۔
اور جس چت کی برتیاں رک جاویں وہ نرودھ

یوگی چار پرکار کے ہوتے ہیں۔

کلپک - مدھو بھومیک - پرگیاجیوتی - اتی کرانتی بھاونیہ +

کلپک - جس میں ستوگن زیادہ ہو +
مدھو بھومیک - ایکاگر- سمپرگیات یوگ والا ہو۔
پرگیاجیوتی - شدھ ستوجیت والا :
اتی کرانتی بھاونیہ - ویویک گیان میں سے بھی چت کو روکنے والا۔

سادھیہ - جس کو سدھ (ثابت) کرنا ہو +
سادھن - جس کے ذریعہ سدھ کرنا ہو +
سادھیہ سادھن کا کسی دھرم سے سنبندھ رہنا دیاپتی ہے +
ایسے سنبندھ ہونیکے گیان کو دیاپتی گیان کہتے ہیں -

جیسے دھواں دیکھکر اگنی کا انمان کیا جاتا ہے۔
یہاں اگنی سادھیہ اور دھواں سادھن ہے۔
اور اگنی و دھوئیں کے سنبندھ کا گیان دیاپتی گیان ہے -
اتی دیاپتی؛- مقصود سے مختلف وستو میں لکشن کی پراپتی

جیسے گائے کی تعریف کی جاوے سینگ والی - تو یہ اتی دیاپتی ہے - کیونکہ گائے کے علاوہ بکری بھینس وغیرہ کے بھی سینگ ہوتے ہیں +

پنچ کوش یہ ہیں -

ان مے کوش - پران مے کوش - منومے کوش - وگیان مے کوش

تین پرکار کے شریر یہ ہیں +

کارن شریر - سوکشم شریر - ستھول شریر -

پرکرتی ست ہے - جیوست چت اور پرماتما ست چت آنند

اپادان کارن - اسے کہتے ہیں جس میں سے کاریہ اتپن ہو جیسے مٹی - گھڑے کا اپادان کارن ہے اور پرکرتی سنسار کا اپادان کارن ہے -

نمت کارن - جس کے ذریعہ کاریہ ہو جائے - جیسے کمہار گھڑے کا نمت کارن ہے - اور ایشور جگت کا نمت کارن ہے -

سادی - اسے کہتے ہیں جس کا آد (آغاز) ہو

انادی - اسے کہتے ہیں جس کا آد نہ ہو -

پاپ کرم - وہ ہیں جس سے جیو آپ دکھی ہوتا ہوا دوسروں کے دکھ کا کارن ہو -

اور پنیہ کرم وہ ہیں جن سے منشیہ آپ سکھ پاتا ہوا دوسروں کے سکھ کا کارن ہے

گیاتا جاننے والا۔ گیے جاننے یوگیہ۔ گیان جو کچھ جانا گیا۔
کرتا کام کرنیوالا۔ کرن جس کے ذریعہ کام کیا گیا جیسے تلوار سے شیر مارا گیا۔ یہاں تلوار کرن ہے۔ کرم کام جو کیا گیا۔ یہاں مارا گیا کرم ہے
بھید وادی۔ وہ لوگ ہیں جو جیو کو ایشور سے الگ مانتے ہیں
ابھید وادی۔ وہ لوگ ہیں جو جیو برہم کو ایک ہی وستو مانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جیسے مکڑی اپنے پیٹ ہیں سے تار نکال کر جالا بنا لیتی ہے تار اور مکڑی علیحدہ علیحدہ نہیں اسی طرح پرماتما اپنے میں سے ہی سنسار کو اتپن کرتا ہے اور در اصل سب سنسار پرماتما ہی ہے +
نشکام کرم وہ ہیں جن کے پھل کی اچھا نہ کی جاوے۔
سکام کرم وہ ہیں جن کے پھل کی اچھا کی جاوے
پرکرتی۔ جیو اور ایشور تینوں انادی۔
آسن کئی پرکار ہیں۔ پدم آسن۔ بیراسن۔ بھدر آسن۔ سوستک۔ ونڈاسن۔ سوپاشریہ۔ پرینک۔ کرونچ نشدن۔ ہستی نشدن سم سنستھان وغیرہ۔
کارن نو پرکار کے ہوتے ہیں۔ اتپتی۔ ستھتی۔ ابھی ویکتی۔ وکار۔ پرتیہ۔ پراپتی ویوگ۔ انیتو۔ دھرتی۔
جیسے من گیان کا اتپتی کارن ہے۔ پرنا اٹھنا۔ من کی [illegible] کا کارن ہے۔
آہار شریر کی ستھتی (قیام) کا کارن ہے۔
پرکاش روپ کی ابھی ویکتی (ظہور) کا کارن ہے۔ پنچم سودر سندرتا آدی ابھاگر ہوئے من کے وکار کے کارن ہیں۔ دھنویش کا گیان اگنی کا پرتیہ کارن ہے یوگ کے انگوں کا انشٹھان۔ ویویک گیان کی پراپتی کا کارن ہے۔ وہی اشدھی د اگیان کی

دیوگ کارن ہے۔ سنسار زیوروں کا ابنیتو کارن ہے
شریر اندریوں کا دھرتی کارن ہے۔
اب ایک ایک کارن کے ارتھ بھی سمجھ لیجیے۔
اتپتی۔ اتپن کرنا۔ ستھتی۔ قائم رکھنا۔ ابھی ویکتی۔ ظہور۔ وکار
بگاڑ۔ پرتیہ۔ گیان۔ ویوگ۔ ہابیدگی۔ ابھینو۔ اور مختلف
کاریہ سے علیحدہ ہونا۔ دھرتی۔ دھارن کرنا۔
دھرم۔ ویراگیہ۔ ایشوریہ۔ اگیان۔ ادہرم۔ اویراگیہ۔
انیشوریہ۔ اور گیان یہ ستو آدی گنوں کے روپ بھید ہیں
اودیا کا مطلب یہ نہیں کہ ودیا کا مطلقاً ابھاو ہو جاوے۔ بلکہ
ودیا کے برخلاف یا سنشیہ گیان سے مختلف بھرم والے گیان کو اودیا
جاننا چاہیے۔
سات پدارتھ یہ ہیں۔
(۱) دروبیہ (۲) گن (۳) کرم (۴) سامانیہ (۵) وشیش (۶) سمواے
(۷) ابھاو +
اُپادھی۔ آڑ اٹکاؤ یا بگاڑ کو کہتے جیسے سوریہ گرہن کے وقت
سوریہ اپنی اصلی حالت میں نہیں دیکھا جاتا۔ یا جیسے ویدانتی کہتے ہیں
سنسارکی مایا حال کی اوپادھی سے ایشور اصلی سروپ میں نہیں دکھائی
دیتا +

—⁂—

ستھیرتا	مستقر ہونا۔ قیام۔ استحکام۔ اڈول ہونا
سروگیہ	سب جاننے والا۔ عالم کل
سمپادن	حاصل کرنا۔ پورا کرنا
سمبندھ	تعلق۔ رشتہ۔
سنکھیا	تعداد
سوتر	شاستر کے نچوڑ حقیقت کو خلاصہ طور پر کہنے والے شبد
شرون	سننا
شوک	افسوس
شونیہ	خالی۔ رہت
کال	سمے۔ وقت۔ زمانہ
کریا	عمل
کھیاتی	گیان
کیولیہ	موکش۔ نجات۔ مکتی
گیات	معلوم۔ جانا ہوا
گیے	یقین ہو جانا۔ سمجھا جانا
متھیا	جھوٹا۔ غلط
نیرتی	خلاصی
نتیہ	سدا۔ ہمیشہ
نرنتر	لگاتار۔
نرمان	بنایا ہوا

واسنا	آرزو۔ ہوس۔ ترشنا
وبھوتی	سدھی۔ ایشوریہ
وپاک	پھل
ورُدھ	برخلاف
ویشے	مضمون جانا۔
وشیش	زیادہ
وویک	وشیش وچار۔ گیان
ویر	دشمنی
ویراگیہ	راگ (موہ) رہت
ہان	ناش۔
ہیتُ	کارن۔ سبب۔ باعث
یتھارتھ	ٹھیک ٹھیک۔ اصلی

(۱) ریچک سانس کا باہر نکالنا
(۲) پورک سانس کا پورا بھرنا یا اندر لینا
(۳) کنبھک سانس روکنا۔ اندر باہر نہ آنے جانے دینا

نوٹ:- یہ (+) علامت شوتر کے معنی ختم ہو جانے پر دی گئی ہے اور اس علامت) سے آگے اس ارتھ کی توضیح و تشریح بقدر ضرورت کی گئی ہے۔

باہمی تعلق والے الفاظ کی ڈکشنری

لفظ	معنی
(۱) نروده	رُک جانا برتیوں کا،
(۲) ویُتھان	استھیر (چنچل) ہونا برتیوں کا،
(۱) کارن	سبب۔ علت
(۲) کاریہ	فعل۔ نتیجہ
(۱) پرمانو	نظر نہ آنیوالا ذرہ۔
(۲) پرم مہتو	نہایت ہی بڑا
(۱) سوکشم	نہاں۔ نظر نہ آنیوالا۔ باریک
(۲) استھول	عیاں۔ نظر آنیوالا۔ موٹا
(۱) شواس	سانس اندر کو لینا
(۲) پرشواس	سانس باہر نکالنا
(۱) مردو	معمولی
(۲) مدھیہ	درمیانہ
(۳) ادھیماتر	ادھیک (زیادہ) درجہ
(۱) دھیاتا	دھیان کرنیوالا
(۱) دھیان	دھیان کرنیکا فعل
(۲) دھییہ	جس کا دھیان کیا جاوے
(۱) انترنگ	جو سادھن سدھی کے نزدیک
(۲) بہیرنگ	جو سادھن ابھی سدھی سے دور ہوں

لفظ	معنی
(۱) شانت	وہ برتیاں جو ہو چکی ہیں
(۲) اُدِت	جو موجودہ زمانہ میں ہو رہی ہیں
(۳) اویپدیشیہ	جو آئندہ زمانہ میں ہوں گی۔
(۱) ستو	سکھ شانتی اور گیان والا گن
(۲) رج	دکھ۔ چنچلتا اور کرم میں لگانیوالا گن
(۳) تم	موہ آلسیہ۔ نیند اور موڑھتا لانیوالا
(۱) اُتکرشٹ	اعلےٰ
(۲) نکرشٹ	ادنےٰ
(۱) اتیت	گذشتہ
(۲) اناگت	آنیوالا مستقبل
(۳) ورتمان	موجودہ زمانہ حال
(۱) پرمان	دلیل۔ ثبوت
(۲) پرمیت	اندازہ
(۱) ترک	یتھارتھ گیان پراپتی کے لیے بحث یا مباحثہ
(۱) وچار	ایکانت میں اُس بحث پر غور و فکر کرنا
(۲) آنند	وچار کے سمے آنند
اسمتا	ساتوک بدھی کے ذریعہ آتما تک رسائی پانا

متفرقات

گیارہ اندریہ

۱ پانی ۔ ہاتھ ۔ پاؤں ۔ ۳ مقعد ، گدا قضیب
۵ آلۂ تناسل) ، ۵ کرم اندریہ کان ۔ تو چا
دکھال) ، آنکھ ۔ ناک ۔ زبان ۵ گیان
اندریہ اور گیارھواں من ۔

پنچ تن ماترہ

شبد (سننا) ، سپرش (چھونا) ، روپ (دیکھنا)
رس (چکھنا) ، گندھ (سونگھنا) ، تن ماترا ہیں ۔

پرکرتی کا روپ

پرکرتی سے مہتتو ، مہتتو سے اہنکار ، اہنکار
سے پنچ تن ماترا ، پنچ تن ماتراؤں سے پانچ بھوت
اس کرم سے چوبیس تت پرکرتی سے ہوتے ہیں ۔

شبد ، ارتھ اور گیان

گائے نام ایک جانور کا شبد ہے جس پدارتھ
کا نام گائے ہے وہ ارتھ نام سے ۔ جو اس
ارتھ گائے کو جاننا وہ گیان ہے ۔

تیسرے اور چوتھے پران یام میں فرق

آہستہ آہستہ ریچک پورک کرتے ہوئے باہر میں
دو تین ریچک پورک چھوڑ کر کنبھک پر پران یام کرنا
چوتھا پرانایام ہے اور یکدم کنبھک کر لینا تیسرا
پرتی نام چوتھا پرانایام ہے

وشے

شبد سپرش ، روپ ، رس اور گندھ ان کو اندریوں
کے وشے کہتے ہیں

یوگ بھرشٹ

یوگ سے گرا ہوا ۔ وشیوں کی طرف کھنچا ہوا جو یوگی
جسے یوگ کا پھل موکش نہیں ملا جو پھر اس اوستھا میں
سمپرگیات سمادھی ہوتا ہے

- ۱۱۲ ۸ؔ

در ویہ

پرتھوی ـ جل ـ اگنی ـ دایو ـ آکاش ـ کال ـ سمت ـ جیو آتما ـ اور من یہ دردیہ ہیں وست شٹوئیہ ـ جسکی حقیقت یا اصلیت کچھ نہو ـ

نہایت مفید و قابل دید

قطعہ اوم ـ مع مفصل معنی ـ قیمت آدھ آنہ

رگ گائتری منتر ـ ارتھ سہت نیز لفظی معنے ـ قیمت آدھ آنہ

وزیر طلباء ـ قیمت ؎ ار

پروفیسر رام مورتی کے لکچر ـ لفظ بلفظ قابل مطالعہ ـ قیمت ؎ ار

طریقہ ورزش پروفیسر رام مورتی ـ قیمت ؎ ار

تصویر ـ قیمت ؎ ۸ر

علاوہ ازیں اگر آپکو کسی قسم کی دھارمک ـ مجلسی اخلاقی مفید و دلچسپ ٹریکٹ یا کتابیں نئی نئی بھجن پستکیں جہاتماؤں کی تصویریں ـ رنگین و سادہ قطعے خواہ کسی زبان میں درکار ہوں ایک کارڈ اس پتہ پر لکھ دیجئے ــ

منوررنجن پستکالیہ لاہور